محاکمہ اور دعوت غور وفکر اور علمی نظام وتدریسی نصاب میں حقیقت پسندی اور نافع سے نافع تر کو اختیار کرنے کی سنجیدہ اور حقیقت پسندانہ دعوت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اہل مدارس واضعین نصاب اور رہنمایان تعلیم کو اس کے مطالعہ اور اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین (مولانا محمد ابراہیم فانی)

کتاب: جنہیں ختم نبوت سے عشق تھا ۔ مؤلف : محمد طاہر رزاق صاحب

ضخامت: ۲۱۶ صفحات قیمت: ۸۰/- روپے ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان

جناب محترم محمد طاہر رزاق صاحب کی یہ چودھویں کتاب جنہیں ختم نبوت سے عشق تھا' زیور طباعت سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آ گئی ہے۔ اس سے قبل ختم نبوت اور مرزائیت وقادیانیت کے موضوع پر آپ کی تیرہ کتابیں منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئی ہیں اور علمی حلقوں سے خراج تحسین حاصل کرچکی ہیں۔ آپ کی یہ کتابیں اس شجرۂ خبیثہ کی بیخ کنی میں انتہائی اہم کردار ادا کررہی ہیں' اور اس قسم کی اہم اور معلومات سے بھرپور مواد شائع کرتے ہوئے امت مسلمہ اور بالخصوص مسلمانان برصغیر کو مرزائیوں کی شرانگیزیوں سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ان کی یہ موجودہ کتاب ان عاشقان رسول ﷺ کے متعلق ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں تحفظ ختم نبوت پر نچھاور کردیں اور اسی سلسلہ میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔

مؤلف موصوف نے نئی نسل کے سامنے ان کے بہادر اسلاف کے عشق رسول سے آراستہ واقعات کو رکھا ہے تاکہ نوخیز نسل ان کے واقعات کو پڑھ کر اپنی آنکھوں کو روشنی اور دلوں کو ایمان کی حرارت مہیا کرسکے۔ حدیث عشق کے عنوان سے پروفیسر مولانا ظفر اللہ شفیق کا ابتداء میں قیمتی مقالہ شامل کیا گیا ہے۔ جس سے موضوع کتاب کی اہمیت واضح ہوجاتی ہے کیونکہ جب تک حضرت رسالت مآب ﷺ کی عزت وتوقیر اور ناموس پر اپنی جان و مال اور ساری کائنات کو تج دینے کا جذبہ دل میں کارفرما ہو۔ اس وقت تک ایمان کامل کا دعویٰ باطل ہے۔

نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ یثرب کی عزت پر
خدا شاہد کہ کامل مرا ایماں ہو نہیں سکتا

جناب محمد طاہر رزاق صاحب اس قسم کی ایمان افروز کتاب لکھنے پر صد مبارکباد کے مستحق ہیں۔ (مولانا محمد ابراہیم فانی)

کتاب: تفسیر کشف القرآن (اردو) مؤلف: شیخ القرآن حضرت مولانا محمد یعقوب شرودی دامت برکاتہم

مجلدات: ۰۵ ۔ناشر: جامعہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ فون نمبر 081-2665452 قیمت: درج نہیں۔

مسلمانوں کے مسائل و مشکلات کا اولین و آخرین حل شاہ کلید قرآن مجید کی طرف رجوع کرنا ہے۔ یہ وہ پیغام تھا جو شیخ الہندؒ مولانا محمود حسنؒ نے مالٹا کی طویل اسارت سے واپسی پر مسلمانانِ برصغیر کو دیا۔ قرآن مجید میں دنیا کے ہر شعبے سے متعلق واضح ارشادات موجود ہیں۔ جنہیں عمل میں لا کر آج ہم اپنے انحطاط و زوال کو عروج و کمال سے بدل سکتے ہیں۔ احکامات قرآن پر عمل اس کے معانی و مطالب کو سمجھ کر ہی کیا جاسکتا ہے۔ یہ قرآن کا معجزہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم کتاب کی خدمت کے لئے پچھلے چودہ سو صدیوں کے دوران علماء' اتقیاء' اور مخلص وفادار لوگوں کو منتخب کرتا رہا ہے۔ جنہوں نے اپنی تمام صلاحیتیں قرآن پاک کے معانی' توضیح و تفسیر اس کے اسرار و رموز ظاہر کرنے کے لئے صرف کئے۔ علمائے دیوبند نے اس میدان میں جو خدمات انجام دیں اس کی فہرست لمبی اور طویل ہے۔ زیر نظر تفسیر کشف القرآن اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ یہ تفسیر دارالعلوم دیوبند کے فرزند شیخ القرآن مولانا محمد یعقوب شرودی دامت برکاتہم نے دراصل براہوی زبان میں تصنیف کی۔ بقول ان کے براہوی زبان کا دامن کامل تفسیر سے تہی تھا۔ اور اسی کمی کو پورا کرنے کیلئے یہ تفسیر انہوں نے نو سال اور نو دنوں کے مسلسل اور شب و روز عرق ریزی اور جانفشانی کے بعد براہوی زبان میں آٹھ ضخیم جلدوں میں لکھی

اردو داں طبقے کے افادہ کے لئے ان کے فرزند مولانا حسین احمد شرودی نے اسے اردو قالب میں ڈھالنا شروع کیا۔ اور سورۃ الفاتحہ سے لے کر سورۃ النمل تک کا ترجمہ پانچ جلدوں میں مکمل کیا۔ کشف القرآن کی طرز کچھ یوں ہے کہ ہر سورۃ کی ابتداء میں پوری سورۃ کا خلاصہ ''خلاصۂ مضامین'' کے عنوان کے تحت پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہر سورۃ کا ماقبل سورۃ سے ربط و تعلق بیان کیا گیا ہے۔ نہ صرف سورتوں کا باہمی ربط بلکہ ہر سورۃ کے باہمی مضامین کا آپس میں ربط و تعلق بھی واضح کیا گیا ہے۔ ترجمہ قرآن کے لئے مولانا شرودی نے شاہ رفیع الدین دہلویؒ حضرت شیخ الہندؒ اور مولانا تھانویؒ کے تراجم پیش نظر رکھے۔ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے طرز و طریق پر ترجمہ کو پھیلا کر تشریحی اجزاء سے اس کی پیوند کاری بھی کی گئی ہے۔ آخر میں نکات و فوائد کے عنوان سے فقہی' علمی و ادبی اور تصوف کے مسائل بیان کئے جانے کا شیوہ اختیار کیا گیا ہے۔ بعض تشریحات کے لئے حاشیے کو بھی کام میں لایا گیا ہے۔

تفسیر کے سلسلے میں مؤلف نے جن تفاسیر کو پیش نظر رکھا' ان میں پندرہ تفاسیر قدیم علمائے اسلاف کی ہیں' اور موجودہ دور کے مشہور و معروف تفاسیر بیان القرآن اور معارف القرآن ہے۔ مولانا حسین احمد شرودی (ممبر صوبائی اسمبلی و وزیر بلدیات بلوچستان) کی طرف سے اس کا اردو ترجمہ بہترین اور عمدہ کاوش ہے' جو قابل صد تحسین ہے۔ عوام طلباء و علماء کیلئے یہ یکساں مفید ہے۔ (مولانا عرفان الحق اظہار حقانی)